سوال

(273) میں پڑھنا جائز ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ازجنازہ مسجد کے صحن میں پڑھنا جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

ئد!

نمازجنازہ مسجد میں جائز ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خود پڑھا، حضرت ابو بکرو حضرت عمر رضی اللہ عنہما کا جنازہ مسجد میں پڑھا گیا اللہ اعلم (٦ صفر ۸ھ)
ح : ... ازروئے حدیث صحیح کے مسجد میں نمازجنازہ پڑھنا جائز ودرست ہے منتقی الاخبار میں ہے گ
عن عائشۃ انھا قالت لما توفی سعد بن أبی وقاص ادخلوا بہ المسجد حتی اصلی علیہ فانکرہ واذلک علیھا فقالت لقد صلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی ابنی بیضاء فی المسجد سہیل وأخیہ رواہ مسلم وفی روایت ما صلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی سہیل بن ابیضاء اِلافی جوف للمسجد رواہ الجماعۃ الاالبخاری
اس حدیث سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مسجد میں نمازجنازہ پڑھنا ثابت ہے اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے جنازہ کی نماز مسجد ہی میںپڑھی گئی تھی اس سے ثابت ہوتا ہے کہ مسجد میں نمازجنازہ کے درست اور جائز ہونے پر صحابہ رضی اللہ عنہ کا اجماع واتفاق تھا فتح الباری ؁
وقدروي ابن ابی شیبۃ وغیرہ ان عمر صلّٰی علی ابن بکرفی المسجد وان صھیبا صی علی عمر فی المسجد وفی روایۃ وضعت الجنازۃ فی المسجد تجاہ المنبر وھذی یقتضیٰ الاجماع علی جوازذلک الخ (حررہ محمد یوسف عفی عنہ سید نذیر حسین ، فتاویٰ نذیریہ جلد ۱ ص ۴۰۳، فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۵۴۱)

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02

محدث فتویٰ